مدرسۂ ہوکاریدکو نئے کمپیوٹر ملے / کمپیوٹر میں ہارڈ ڈسک، ڈیسکٹاپ اور طلبہ کے کمپیوٹر مکمل نئے

مدرسۂ ہوکاریدکو نئے کمپیوٹر ملے / کمپیوٹر میں ہارڈ ڈسک، ڈیسکٹاپ اور طلبہ کے کمپیوٹر مکمل نئے

ہوکاریدکو ضلع کے ۱۶ گاؤں میں ۴۲ کمپیوٹر فراہم / ہر کمپیوٹر میں ۲ ہارڈ ڈسک اور ۱۰ ڈیسکٹاپ / طلبہ کے لیے ۶ کمپیوٹر مختص

ہوکاریدکو (نمائندہ) مدرسۂ ہوکاریدکو کے کمپیوٹر لیب میں ۴۲ نئے کمپیوٹر نصب کر دیے گئے ہیں۔ ہر کمپیوٹر میں دو ہارڈ ڈسک اور دس ڈیسکٹاپ کمپیوٹر رکھے گئے ہیں۔ طلبہ کے لیے ۶ کمپیوٹر مختص کیے گئے ہیں تاکہ وہ کلاس کے اوقات کے بعد بھی مدرسے میں کام کر سکیں۔ یہ کمپیوٹر ضلع کے ۱۶ گاؤں میں تقسیم کیے گئے ہیں۔

مدرسے کے کمپیوٹر انچارج استاد عبدالرحمٰن قریشی نے بتایا کہ پرانے کمپیوٹر برسوں سے خراب پڑے تھے اور طلبہ کو رپورٹ لکھنے کے لیے قریبی قصبے جانا پڑتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ نئے کمپیوٹر میں ہر طالب علم کے لیے الگ فولڈر بنایا گیا ہے تاکہ کام ضائع نہ ہو۔ ان کے مطابق مدرسے کی لائبریری میں ۳۰ طلبہ بیک وقت کام کر سکتے ہیں۔

مدرسے کے ناظم مولانا سید ظفر الدین ہاشمی نے کہا کہ یہ منصوبہ مقامی لوگوں کے تعاون سے مکمل ہوا۔ ان کے مطابق ہر گاؤں کے چار لوگوں پر مشتمل کمیٹی نے چندہ جمع کیا اور نگرانی کی۔ انہوں نے کہا کہ اگر بجلی کا مسئلہ حل ہو جائے تو یہ مدرسہ پورے علاقے کا سب سے بڑا کمپیوٹر مرکز بن جائے گا۔ فی الحال مدرسہ جنریٹر سے بجلی لیتا ہے۔

ضلع کے تعلیمی افسر محمد یونس بلوچ نے کہا کہ ایسے منصوبے دیہی علاقوں میں ڈیجیٹل خواندگی کے لیے اہم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ اگلے مالی سال میں ۱۲ مزید مدرسوں کو کمپیوٹر فراہم کرنے کی تجویز دے گا۔ ان کے مطابق ہر مدرسے کو ۴۰ کمپیوٹر درکار ہیں۔ فی الحال یہ تجویز محکمہ تعلیم کے صوبائی دفتر میں زیر غور ہے۔

مدرسے کے طلبہ نے نئے کمپیوٹروں پر پہلی بار ٹائپنگ کی مشق کی۔ جماعت نہم کی طالبہ فاطمہ بتول نے کہا کہ وہ اب اپنے گاؤں کے بارے میں رپورٹ لکھ سکتی ہیں۔ ان کے مطابق پہلے وہ کاپی پر لکھتی تھی اور پھر قصبے جاتی تھی۔ اب وہ گھر پر بھی مشق کر سکتی ہے۔ مدرسے کے ریکارڈ کے مطابق پہلے ہی ہفتے میں ۶۰ طلبہ نے کمپیوٹر استعمال کیا۔

مدرسے کے کمپیوٹر انچارج کے مطابق نصاب میں کمپیوٹر کی بنیادی تربیت شامل کی جائے گی۔ ان کے مطابق طلبہ کو ٹائپنگ، فائل بنانے اور انٹرنیٹ سے معلومات تلاش کرنے کی تربیت دی جائے گی۔ ان کے مطابق ہر ہفتے دو گھنٹے کی کلاس ہوگی۔ اساتذہ کے لیے بھی ایک تربیتی ورکشاپ مئی میں ہوگی۔

مدرسے کے اساتذہ نے کہا کہ کمپیوٹر لیب کی دیکھ بھال کے لیے ایک استاد کی ذمہ داری لگائی گئی ہے۔ ان کے مطابق وائرس سے بچاؤ کے لیے اینٹی وائرس انسٹال کیا گیا ہے اور ہر ہفتے اپڈیٹ کیا جائے گا۔ مدرسے کے پاس ۱۲ یو پی ایس بھی ہیں جو بجلی جانے پر کام کرتے ہیں۔ ان کے مطابق بیٹریاں ۶ گھنٹے تک چلتی ہیں۔

مقامی لوگوں نے اس منصوبے کا خیر مقدم کیا۔ ہوکاریدکو کے ایک کسان حاجی نور محمد نے کہا کہ ان کے بچے اب شہر جانے کے بجائے گاؤں میں پڑھ سکیں گے۔ ان کے مطابق سفر پر ہر ماہ ۸۰۰ روپے خرچ ہوتے تھے جو اب بچیں گے۔ مدرسے کے طلبہ کی تعداد ۲۱۰ ہے جن میں ۷۵ طالبات ہیں۔

مدرسے کے ناظم نے کہا کہ داخلہ فیس میں کمپیوٹر کی فیس شامل نہیں کی گئی۔ ان کے مطابق یہ سہولت تمام طلبہ کے لیے مفت رہے گی۔ ان کے مطابق اگر کوئی طالب علم کمپیوٹر خراب کرے تو اس کے والد کو مرمت کا خرچ دینا ہوگا۔ مدرسے کے پاس ۳ ہزار روپے کا ایک فنڈ بھی ہے جو مرمت کے لیے استعمال ہوگا۔

مدرسے کے طلبہ نے نئے کمپیوٹروں پر پہلی بار ٹائپنگ کی مشق کی۔ جماعت نہم کی طالبہ فاطمہ بتول نے کہا کہ وہ اب اپنے گاؤں کے بارے میں رپورٹ لکھ سکتی ہیں۔ ان کے مطابق پہلے وہ کاپی پر لکھتی تھی اور پھر قصبے جاتی تھی۔ اب وہ گھر پر بھی مشق کر سکتی ہے۔ مدرسے کے ریکارڈ کے مطابق پہلے ہی ہفتے میں ۶۰ طلبہ نے کمپیوٹر استعمال کیا۔

مدرسے کے ناظم نے کہا کہ یہ منصوبہ مقامی لوگوں کے تعاون سے مکمل ہوا۔ ان کے مطابق ہر گاؤں کے چار لوگوں پر مشتمل کمیٹی نے چندہ جمع کیا اور نگرانی کی۔ انہوں نے کہا کہ اگر بجلی کا مسئلہ حل ہو جائے تو یہ مدرسہ پورے علاقے کا سب سے بڑا کمپیوٹر مرکز بن جائے گا۔ فی الحال مدرسہ جنریٹر سے بجلی لیتا ہے۔

ضلع کے تعلیمی افسر محمد یونس بلوچ نے کہا کہ ایسے منصوبے دیہی علاقوں میں ڈیجیٹل خواندگی کے لیے اہم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ اگلے مالی سال میں ۱۲ مزید مدرسوں کو کمپیوٹر فراہم کرنے کی تجویز دے گا۔ ان کے مطابق ہر مدرسے کو ۴۰ کمپیوٹر درکار ہیں۔ فی الحال یہ تجویز محکمہ تعلیم کے صوبائی دفتر میں زیر غور ہے